سوال

(272) والد کی موجودگی میں زمین کا خریدا ہوا قطعہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علی پور سے محمد اکرم پوچھتے ہیں کہ ہم تین بھائیوں نے والد کے ساتھ مل کر ایک قطعہ زمین خریدا تھا ہمارا چوتھا عرصہ دراز سے بالکل الگ تھلگ رہتا ہے اور اس نے مذکورہ زمین کی خریداری کے وقت کوئی پیسہ پائی بھی نہیں دیا اب والد کی وفات کے بعد اس قطعہ زمین میں شرعی طور پر اس کا حصہ بنتا ہے یا نہیں نیز ہماری دو بہنوں اور والدہ کا حصہ بھی بتا دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باپ کے پاس رہنے والی اولاد کی کمائی باپ کی شمار ہوتی ہے الایہ کہ اولاد کا حق ملکیت تسلیم کر لیا جائے صورت مسئولہ میں معلوم ہوتا ہے کہ قطعہ زمین خریدتے وقت لڑکے کے اپنے باپ کے ساتھ شراکت کے طور پر حصہ دار بنے ہیں یعنی ان کا الگ حق ملکیت تسلیم کر لیا گیا ہے ایسی صورت حال کے پیش نظر باپ کو اگر ذاتی ضرورت ہو تو زمین اپنے لیے رکھ سکتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے "تو اور تیرا مال تیرے باپ کے لیے ہے۔ (نسائی)

لیکن باپ کی طرف سے اس قسم کا اظہار نہیں ہوا اس لیے الگ تھلگ رہنے والے بھائی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ مذکورہ حدیث کی آڑ لے کر پورے قطعہ زمین سے اپنا حق لینے کا دعویٰ کرے وہ صرف اتنے حصے میں شریک ہو گا جو باپ کا بطور شریک کے لیے ہے مثلاً اگر زمین خریدتے وقت باپ کا چوتھا حصہ تھا تو اس کا وہ بیٹا جو زمین خریدنے میں شریک نہیں ہو صرف چوتھائی حصہ میں دوسرے ورثاء کے ساتھ شریک ہو گا اب باپ کی وفات کے وقت پسماندگان سے اس کی بیوی دو بیٹیاں اور چار بیٹے بقید حیات ہیں اس لیے باپ کی کل جائیداد سے بیوہ کو 8/1 بیٹے اور بیٹیاں اس طرح تقسیم کریں کہ بیٹے کو بیٹی سے دوگنا ملے سہولت کے پیش نظر جائیداد کے 80 حصے کر لیے جائیں ان میں آٹھوں یعنی 10 حصے بیوی کو اور باقی 70 حصے اس طرح تقسیم کئے جائیں کہ چودہ حصے فی لڑکا اور سات حصے فی لڑکی ادا کر دیئے جائیں صورت نقشہ یہ ہے۔ میت 80/۔

بیوی 10۔ لڑکا 14۔ لڑکا 14۔ لڑکا 14۔ لڑکا۔ 14۔ لڑکی 7۔ لڑکی 7۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:298